دل کی بات　　　　مدیر

وزارتِ عظمیٰ کی میوزیکل چیئر اور عوام کی حالتِ زار

۱۹؍ جون ۲۰۱۲ء کو چیف جسٹس آف پاکستان مسٹر افتخار محمد چودھری نے سپریم کورٹ کا ایک مختصر فیصلہ سناتے ہوئے سزا یافتہ وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی کو پانچ سال کے لیے نااہل قرار دے دیا اور ان کی قومی اسمبلی کی رکنیت ختم کر دی۔ الیکشن کمیشن نے نااہلی کا نوٹی فکیشن جاری کر دیا۔ قومی اسمبلی نے گیلانی کے متبادل پرویز اشرف کو وزیراعظم منتخب کر لیا جو رینٹل پاور سکینڈل میں چار سو ارب کی کرپشن کے الزام کے حامل ہیں۔ عوام نے انہیں ’’راجہ رینٹل‘‘ کے خطاب سے نوازا ہے۔ وزارتِ عظمیٰ کے سابق امیدوار اور سابق وزیر صحت مخدوم شہاب الدین اور سابق وزیراعظم گیلانی کے فرزند دلبند علی موسیٰ گیلانی ممنوعہ کیمیکل، ایفی ڈرین سکینڈل میں پولیس کو مطلوب ہیں۔ سابق وزیراعظم گیلانی اور ان کے خاندان پر بدعنوانی اور لوٹ مار کے سابقہ تمام ریکارڈ توڑنے کے الزامات زبان زدِ عام ہیں۔ اس شعبے میں جناب صدر زرداری کا مرتبہ تو اتنا بلند ہے کہ پوری پیپلز پارٹی ان کی گردِ پا کو بھی نہیں پہنچ سکتی۔ وطن عزیز میں عالمی استعماری قوتوں کی مداخلت، بازیگری اور شعبدہ بازی کا کمال یہ ہے کہ

کیسے　کیسے　،　ایسے　ویسے　ہوگئے
ایسے　ویسے　،　کیسے　کیسے　ہوگئے

اس وقت حکومت بہ ظاہر عدلیہ کے ساتھ تصادم کے موڈ میں ہے۔ سپریم کورٹ نے سابق وزیراعظم گیلانی کو ۲۶؍ اپریل سے سبک دوش قرار دیا تو صدر زرداری نے ۲۶؍ اپریل سے ۱۹؍ جون ۲۰۱۲ء تک کے اقدامات کی بحالی اور تحفظ کا آرڈی نینس جاری کر دیا۔ ابھی این آر او، میمو سکینڈل، سوئس حکام کو خط، حارث سٹیل مل اور ایفی ڈرین کیس جیسے مقدمات کا فیصلہ باقی ہے۔ یہ کہنا قبل از وقت بھی ہے اور مشکل بھی کہ کرپشن، وعدہ خلافی اور جھوٹ کے عالمی ریکارڈ قائم کرنے والی حکومت ختم ہوتی ہے یا عدلیہ کو شکست دینے کا ریکارڈ برقرار رکھ کر اپنی مدت پوری کرتی ہے۔ البتہ یہ بات طے شدہ ہے کہ حکومت اور عدلیہ کے تصادم میں ملک کا بہت نقصان ہوگا۔ عوام اسی طرح مسائل کے بھنور میں پھنسے رہیں گے۔ نئے وزیراعظم نے اپنی سابقہ وزارت کے دور میں بار بار وعدے کیے کہ بجلی کا بحران جلد ختم ہو جائے گا۔ لوڈ شیڈنگ ختم کر دی جائے گی لیکن کوئی وعدہ پورا نہ ہوا۔ لوڈ شیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن کر دی۔ لوگ پینے کے پانی تک سے محروم ہو گئے۔ اٹھارہ اٹھارہ گھنٹے لوڈ شیڈنگ کے باوجود بجلی کے بلوں میں اضافہ روز افزوں ہے۔ گیس کے بحران نے عوام کے چولہے ٹھنڈے کر دیے اور سی این جی کے بحران نے پہیہ جام کر دیا۔ وزیراعظم فرماتے ہیں کہ ’’پارلیمنٹ صرف عوام کو جواب دہ ہے‘‘ کون سے عوام اور کون سی پارلیمنٹ، اور کیسی جواب دہی؟ دنیا میں اس سے بڑا دھوکہ، فراڈ اور جھوٹ کوئی نہیں۔ یہ سرمایہ دارانہ استحصالی اور ظالمانہ نظام کے ہتھکنڈے اور تحفے ہیں۔

موجودہ نظام ریاست وسیاست میں یہی کچھ ہوگا۔ جب تک اس نظام کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک نہیں دیا جائے گا تب تک عوام کی یہی حالت زار رہے گی۔ چہرے بدلتے رہیں گے اور وزارت عظمیٰ کی میوزیکل چیئر کا کھیل جاری رہے گا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور دین سے بغاوت کی سزا اور عذاب ہے۔ جو توبہ واستغفار اور شیطانی نظام سے مکمل بغاوت کے بغیر ٹل نہیں سکتا۔